Lesson 6: Ale Imraan (Ayaat 64 - 77): Day 140

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ كِ تَفْسِير

قُلْ يَا هَلْ	
قُلْ	يَا هَلْ
کہو	اے اہل
کہہ دو کہ اے	

الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَمُ إِلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ						
الْكِتَابِ	تَعَالَوْا	إِلَى	كَلِمَةٍ	سَوَاءٍ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ
کتاب	آؤ	طرف	ایک بات کے کہ	برابر ہے	درمیان ہمارے	اور درمیان تمہارے
اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اس کی طرف آؤ، وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں						
وَلَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ						
وَلَا	نُشْرِكُ	بِهِ	شَيْئًا	وَلَا	يَتَّخِذُ	بَعْضُنَا
اور نہ	ہم شریک کریں	ساتھ اسکے	کچھ	اور نہ	پکڑے	بعض ہمارا
اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے						
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَمَا نَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٦٤﴾ يَا هَلْ الْكِتَابِ لِمَ						
فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَمَا	نَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِمْ	سَاءَ	مَا
پس اگر	پھر جائیں	پس کہو	گواہ ہو تم	ساتھ اس کے کہ	ہم فرمانبردار ہیں	اے اہل
اگر یہ لوگ (اس بات کو) نہ مانیں تو (ان سے) کہہ دو کہ تم گواہ ہو کہ ہم (اللہ کے) فرمانبردار ہیں ﴿٦٤﴾ اے اہل کتاب						
تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّوْرَةُ وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ						
تُحَاجُّونَ	فِي	إِبْرَاهِيمَ	وَمَا	أُنزِلَتِ	التَّوْرَةُ	وَالْإِنْجِيلُ
جھڑتے ہو	بچ	ابراہیم کے	اور نہ	اتاری گئی	توریت	اور انجیل
تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری ہیں (اور وہ پہلے ہو چکے)						
أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٥﴾ هَآئِنْتُمْ هَآؤِلَاءِ حَآجَجْتُمْ فِيمَا لَكُمْ بِهِ						
أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	هَآئِنْتُمْ	هَآؤِلَاءِ	حَآجَجْتُمْ	فِيمَا	لَكُمْ
کیا پس نہیں	سمجھتے	ہاں تم	وہ لوگ ہو کہ	جھڑے تم	بچ اس چیز کے کہ	تھا واسطے تمہارے
تو کیا تم عقل نہیں رکھتے ﴿٦٥﴾ دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں						

عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيهَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ							
عِلْمٌ	فَلِمَ	تُحَاجُّونَ	فِيهَا	لَيْسَ	لَكُمْ	بِهِ	عِلْمٌ
علم	پس کیوں	جھڑتے ہو تم	بچا سکتے کہ	نہیں	واسطے تمہارے	ساتھ اسکے	علم
اور تم							
کچھ علم تھا بھی۔ مگر ایسی بات میں کیوں جھڑتے ہو جس کا تم کو کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم							

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمَ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ							
لَا	تَعْلَمُونَ	مَا	كَانَ	إِبْرَاهِيمَ	يَهُودِيًّا	وَلَا	نَصْرَانِيًّا
نہیں	جانتے	نہ	تھا	ابراہیم	یہودی	اور	نہ
نصرانی اور لیکن تھا وہ							
نہیں جانتے ﴿٦٦﴾ ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ)							

حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٦٧﴾ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ							
حَنِيفًا	مُسْلِمًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِينَ	إِنَّ	أَوْلَى
حنیف	فرمانبردار	اور نہ	تھا وہ	سے	مشرکوں	بے شک	نزدیک تر
لوگوں کے							
کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے اور مشرکوں میں نہ تھے ﴿٦٧﴾ ابراہیم سے قرب رکھتے							

بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ							
بِإِبْرَاهِيمَ	لَلَّذِينَ	اتَّبَعُوهُ	وَهَذَا	النَّبِيُّ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَاللَّهُ
ساتھ ابراہیم کے	البتہ وہ لوگ ہیں کہ	پیروی کرتے ہیں ان	اور یہ	نبی	اور وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور اللہ
دوست ہے							
والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے ہیں اور یہ پیغمبر (آخر الزماں) اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ اور اللہ مومنوں							

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾ وَذَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّوكُمْ							
الْمُؤْمِنِينَ	وَذَتْ	طَائِفَةٌ	مِّنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	لَوْ	يُضِلُّوكُمْ
مومنوں کا	دوست رکھتی ہے	ایک جماعت	سے	اہل	کتاب	کاش کہ	گمراہ کریں تم کو
کا کار ساز ہے ﴿٦٨﴾ (اے اہل اسلام) بعض اہل کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ تم کو گمراہ کر دیں۔							

وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٩﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ							
وَمَا	يُضِلُّونَ	إِلَّا	أَنْفُسَهُمْ	وَمَا	يَشْعُرُونَ	يَا أَهْلَ	الْكِتَابِ
اور نہیں	گمراہ کرتے	مگر	جانوں اپنی کو	اور نہیں	سمجھتے	اے اہل	کتاب کے
کیوں							
گمراہ (تم کو کیا گمراہ کریں گے) اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے ﴿٦٩﴾ اے اہل کتاب تم							

تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿١٥﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ						
تَكْفُرُونَ	بِآيَاتِ	اللَّهِ	وَأَنْتُمْ	تَشْهَدُونَ	يَا أَهْلَ	الْكِتَابِ لِمَ
کفر کرتے ہو تم	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	اور تم	گواہ ہو	اے اہل	کتاب کیوں
اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم (تورات کو) مانتے تو ہو ﴿١٥﴾ اے اہل کتاب تم سچ کو جھوٹ						

تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾						
تَلْبِسُونَ	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُونَ	الْحَقَّ	وَأَنْتُمْ	تَعْلَمُونَ
ملاتے ہو	سچ کو	ساتھ جھوٹ کے	اور چھپاتے ہو	حق کو	اور تم	جانتے ہو
کے ساتھ خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو ﴿١٦﴾						

وَقَالَتْ طَآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنُوا بِالَّذِي أُنزِلَ عَلَيَّ الَّذِينَ						
وَقَالَتْ	طَآئِفَةٌ	مِّنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	آمَنُوا	بِالَّذِي
اور کہا	ایک جماعت نے	سے	اہل	کتاب	ایمان لاؤ	ساتھ اس چیز کہ
اور اہل کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو (کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع						

آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَاکْفُرُوا آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٧﴾						
آمَنُوا	وَجْهَ	النَّهَارِ	وَاکْفُرُوا	آخِرَهُ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ
ایمان والے ہیں	اول	دن کے	اور کافر ہو جاؤ	آخر دن کے	شاید کہ وہی	پھر جائیں
میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو تا کہ وہ (اسلام سے) برگشتہ ہو جائیں ﴿١٧﴾						

وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَىٰ اللَّهِ أَنْ						
وَلَا	تُؤْمِنُوا	إِلَّا	لِمَنْ	تَبِعَ	دِينَكُمْ	قُلْ
اور مت	مانو	مگر	واسطے اس شخص کے کہ	پیروی کئے	دین تمہارے کی	کہہ
اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کے قائل نہ ہونا۔ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے (وہ یہ بھی						

يُؤْتِي أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيْتُمْ أَوْ يُحَاجُّكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ						
يُؤْتِي	أَحَدٌ	مِّثْلَ	مَا	أُوتِيْتُمْ	أَوْ	يُحَاجُّكُمْ
دیا جائے	کوئی شخص	جیسا	جو کہ	دیے گئے ہو تم	یا یہ کہ	جھگڑا کریں تم سے
کہتے ہیں) یہ بھی (نہ ماننا) کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو ملے گی یا وہ تمہیں اللہ کے روبرو قائل معقول کر سکیں گے۔ یہ بھی کہہ دو کہ						

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٤٣﴾							
بیشک	فضل	بیتا	اللہ	یؤتیہ	من	یشاء	واللہ
بیشک	فضل	بیتا	اللہ کے ہے	دیتا ہے وہ	جس کو	چاہے	اور اللہ
بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ کس کس والا (اور) علم والا ہے ﴿٤٣﴾							
يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٤٤﴾							
یختص	بِرحمته	من	یشاء	واللہ	ذو	الفضل	العظیم
خاص کرتا ہے	ساتھ رحمت اپنی کے	جس کو	چاہے	اور اللہ	صاحب	فضل	بڑے کا ہے
وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿٤٤﴾							
وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ							
وَمِنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	مَنْ	إِنْ	تَأْمَنَهُ	بِقِنطَارٍ	يُؤَدِّهِ
اور بعض	اہل	کتاب	وہ ہے جو کہ	اگر	امانت دے اسکو	خزانا	ادا کر دے اس کو
اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس (روپوں کا) ڈھیر امانت							
إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِدِينَارٍ لَا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ							
إِلَيْكَ	وَمِنْهُمْ	مَنْ	إِنْ	تَأْمَنَهُ	بِدِينَارٍ	لَا	يُؤَدِّهِ
طرف تیری	اور بعض ان میں سے	وہ ہے جو کہ	اگر	امانت دے اس کو	ایک دینار	نہ	ادا کرے اس کو
رکھ دو تو تم کو (فورا) واپس دے دے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت							
إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا							
إِلَّا	مَا دُمْتَ	عَلَيْهِ	قَائِمًا	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَالُوا	لَيْسَ
مگر	جب تک کہ رہے تو	اوپر اس کے	کھڑا	یہ	اس واسطے کہ	کہا انہوں نے	نہیں
رکھو تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو تمہیں دے ہی نہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے							
فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ ۗ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ							
فِي	الْأُمِّيِّينَ	سَبِيلٌ	وَيَقُولُونَ	عَلَى	اللَّهِ	الْكَذِبَ	وَهُمْ
بچ	ان پڑھوں کے	کچھ راہ	اور کہتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور وہ
بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہو گا۔ یہ اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور (اس بات کو) جانتے							

يَعْلَمُونَ ﴿٤٥﴾ بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ							
يَعْلَمُونَ	بَلَىٰ	مَنْ	أَوْفَىٰ	بِعَهْدِهِ	وَاتَّقَىٰ	فَإِنَّ	اللَّهَ يُحِبُّ
جانتے ہیں	نہ بلکہ	جو کوئی	پورا کرے	عہد اپنے کو	اور پرہیزگاری کرے	پس بیشک	اللہ دوست رکھتا ہے
بھی ہیں ﴿٤٥﴾ ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور (اللہ سے) ڈرے تو اللہ ڈرنے والوں کو دوست							
الْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ							
الْمُتَّقِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ	يَشْتَرُونَ	بِعَهْدِ	اللَّهِ	وَأَيْمَانِهِمْ	
پرہیزگاروں کو	بے شک	جو لوگ کہ	مول لیتے ہیں	بدلے عہد	اللہ کے	اپنی قسموں کے	
رکھتا ہے ﴿٤٦﴾ جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں (کو بیچ ڈالتے ہیں اور اُن) کے							
ثَمًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ							
ثَمًا	قَلِيلًا	أُولَٰئِكَ	لَا	خَلَاقَ	لَهُمْ	فِي	الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ
مول	تھوڑا	یہ لوگ	نہیں	حصہ	واسطے ان کے	بیچ	آخرت کے اور نہ بولے گا ان سے
عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں اُن کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ اُن سے اللہ نہ							
اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۗ وَلَهُمْ							
اللَّهُ	وَلَا	يَنْظُرُ	إِلَيْهِمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	وَلَا يُزَكِّيهِمْ	وَلَهُمْ
اللہ	اور نہ	دیکھے گا	ان کی طرف	دن	قیامت کے	اور نہ پاک کرے گا ان کو	اور واسطے ان کے
تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ							

عَذَابُ الْيَمِّ ﴿٤٧﴾

عَذَابُ	الْيَمِّ
عذاب ہے	درودینے والا
دینے والا عذاب ہو گا ﴿٤٧﴾	

سبق کا خلاصہ:

یہاں سورہ آل عمران کا دوسرا نصف اول مکمل ہوا۔ پہلی 32 آیات تمہید کی تھیں۔

آیات 33 سے 63 تک 9ھ میں وفد نجران کے سامنے نازل ہوئیں۔ یہ دعوتِ اسلام اور عیسیٰؑ کے بارے میں تھیں۔

اگلا حصہ آیت 64 سے آیت 101 تک ہے۔ آنے والے کچھ سبق سورۃ البقرہ کے تقریباً اسی حصے سے ملتے جلتے ہیں۔ وہاں ابراہیمؑ کا ذکر، بیت اللہ کا تذکرہ اور اہل کتاب کو دعوتِ اسلامی کا ذکر تھا۔ سورۃ البقرہ میں مخاطب یہود تھے، اس سورہ میں عیسائیوں / نصاریٰ سے خطاب کیا گیا ہے۔

آج کے سبق میں دیکھیں گے کہ اسلام کی دعوت دینے کا طریقہ کیا ہونا چاہئے؟ فرقہ واریت کی جڑ کٹتی ہوئی بھی نظر آئے گی۔ یہود اور نصاریٰ نے دعوے کئے کہ ابراہیمؑ کا تعلق ان کے دین سے ہے۔ اللہ نے واضح طور پر فرمادیا کہ ابراہیمؑ مسلمان تھے۔

ہم یہ بھی دیکھیں گے کہ لوگ اسلام کے خلاف کیسے سازشیں کرتے ہیں۔ خود بھی رکتے ہیں اور دوسروں کو بھی روکتے ہیں۔ ان کو سن کو اسلام کے ساتھ تعلق رکھنے والا مسلمان بے چین ہو جاتا ہے۔ کل بھی لوگ سازشیں کرتے تھے اور آج بھی اسلام اور مسلمان کے خلاف سازشیں ہوتی ہیں۔ ہم لوگوں کے دوسروں کی طرف روئے بھی دیکھیں گے۔

اللہ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پچھلی آیات میں ہم نے مباہلہ کے بارے میں پڑھا۔ جب دو گروہ دلیل سے ایک دوسرے کو قائل نہ کر سکیں تو دونوں گروہ اپنے اپنے گھر والوں کے ساتھ کھلے میدان میں کھڑے ہو کر کہتے ہیں کہ جھوٹے پر اللہ کی لعنت۔ تو اللہ کی طرف سے جھوٹے شخص کو اللہ کی سزا اور عذاب کا سامنا کرنا پڑتا

ہے۔ عیسائیوں کا وفد جو نجران سے آیا تھا کو پتا چل گیا تھا کہ اللہ کے نبی کا دین سچا ہے اور وہ اللہ کے رسول ہیں لیکن وہ اپنی اکڑ اور کچھ دوسرے دنیاوی فائدوں کی وجہ سے بات ماننا نہیں چاہتے تھے۔ اللہ کے نبی حضرت فاطمہؑ، علیؑ، حسنؑ اور حسینؑ کو لے کر باہر نکلے لیکن نجرانی وفد نے مباہلے سے انکار کر دیا۔ جب عیسائیوں نے مباہلے سے انکار کر کے جزیہ دینا منظور کر لیا تو اللہ کے نبی نے فرمایا کہ کل میں تمہارے ساتھ ایماندار اور بھروسے والے شخص کو بھیجوں گا۔ حضرت عمرؓ اور کچھ صحابہ کرامؓ نے دل میں خواہش کی کہ کاش وہ یہ شخص ہوں جن کی اللہ کے نبی نے تعریف کی ہے۔ اگلے دن اللہ کے نبی نے ابو عبیدہؓ کو منتخب کیا۔

شیعہ حضرات نے یہاں سے ایک بہت بڑا ایشو بنالیا اور طرح طرح کی باتیں خود سے گھڑ لیں۔ اُس وقت اللہ کے نبی کی دوسری بیٹیاں وفات پا چکی تھیں۔ اس لئے صرف اسی بیٹی کو ساتھ لیا۔